سوال

(277)اپریل فول منانے والے احمق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپریل فول منانے میں کوئی شرعی قباحت تونہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپریل فول (AprilFool) کی تاریخی حیثیت کوئی بھی ہو، اس کا منانا ایک مسلمان کے لیے قطعا جائز نہیں ہے۔ اس کی درج ذیل وجوہات ہیں :

1۔ اس میں جھوٹ بولا جاتا ہے اور جھوٹ کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔جھوٹ بولنا مومن کو زیب نہیں دیتا۔

2۔ اس سے مسلمانوں کا مالی اور بعض دفعہ جانی نقصان بھی ہوجاتا ہے۔ مسلمان کا جانی ومالی نقصان کرنا حرام ہے۔

3۔ ایک مسلمان اپنے ساتھ دھوکا اور فراڈ کیے جانے کو پسند نہیں کرتا، اسے دوسرے بھائیوں کے لیے بھی پسند نہیں کرنا چاہئے۔

4۔ایک آدمی اپنے ساتھ استہزاء کو پسند نہیں کرتا، ایمان کا تقاضا ہے کہ دوسروں کے ساتھ استہزاء نہ کرے۔

5۔ اس میں دوسروں کے ساتھ استہزاء کیا جاتا ہے۔ اسلام میں استہزاء کی ممانعت ہے۔ (دیکھیے الحجرات : 49/11)

6۔ اس سے کفار کی مشابہت ہوتی ہے۔ اسلام نے غیر مسلموں کی مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا ہے۔ مسلم کو زیب نہیں دیتا کہ اہل کفر کا کلچر اختیار کرے۔

7۔ اس سے رنجشیں، کدورتیں اور عداوتیں پیدا ہوتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد واعمال اور رسومات، صفحہ: 574

محدث فتویٰ